Prophets' Stories from Quran قرآن سے انبیاء کے واقعات

پہلا آدمی

THE FIRST MAN

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

سوالات

انسان بنانے کے لئے اللہ نے کیا اکھٹا کیا؟

پہلے انسان کا نام کیا تھا؟

پہلے پیغمبر کون تھے؟

زمین پر پہلی خاتون کون تھیں؟

تمام انسان کیوں برابر ہیں؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

پہلا آدمی

قرآن سے انبیاء کے واقعات

THE FIRST MAN

Prophets' Stories from Quran

HERMAIN QURAN SCHOOL

PAKBOOKS

Long long ago, Allah was thought of making a beautiful world. So He created the beautiful universe, full of galaxies, planets, the moon, and stars all moving in harmony, all glorifying and praising Him.

بہت عرصہ پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک خوب صورت دنیا بنانے کا سوچا۔
لہٰذا اللہ نے ایک خوبصورت پیاری سی کائنات بنائی، جس میں
چاند، ستارے اور سیارے بنائے جو سب ایک خاص توازن میں
حرکت کرتے ہیں اور اللہ کی تعریف اور بڑائی بیان کرتے ہیں۔

When Allah decided to create a human being, He collected every kind of soil and mixed it like a potter's clay.

جب اللہ نے انسان کو تخلیق/بنانے کا ارادہ کیا تو اُس نے ہر قسم کی
مٹی اکھٹی کی اور اُسکو ایک کمہار کی مٹی کی طرح آپس میں ملا دیا۔

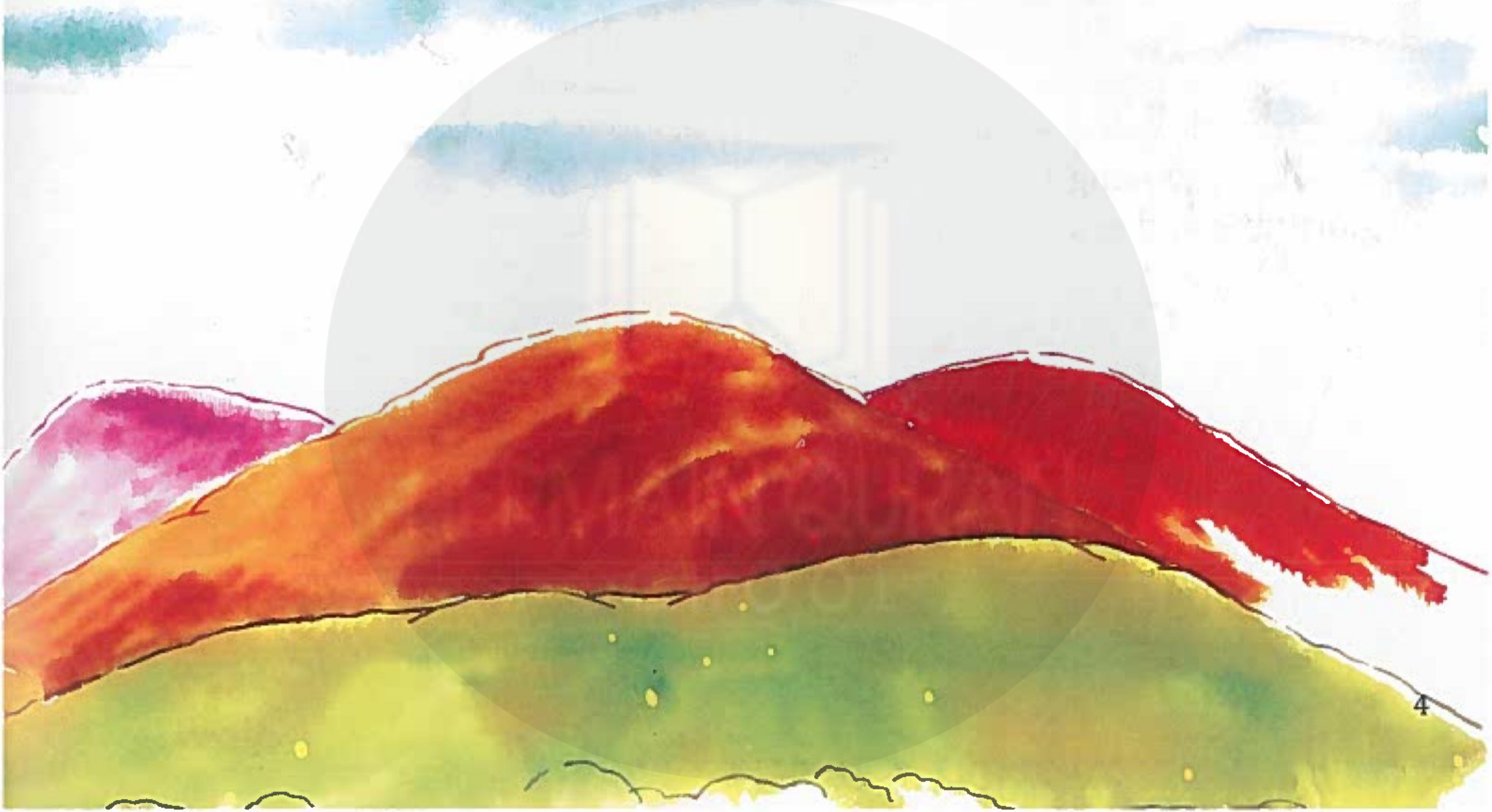

Molding it into the shape of a man, Allah breathed His spirit into it. In this way, He gave life to the first man. The father of all of us. Allah named him Adam ﷺ.

اور اُس کو انسان کی شکل دینے کے لئے اللہ نے اُس میں اپنی روح
پھونک دی۔ اس طرح اللہ نے دنیا کے پہلے انسان کو زندگی دی۔
وہ ہم سب کے والد ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کا نام دیا۔

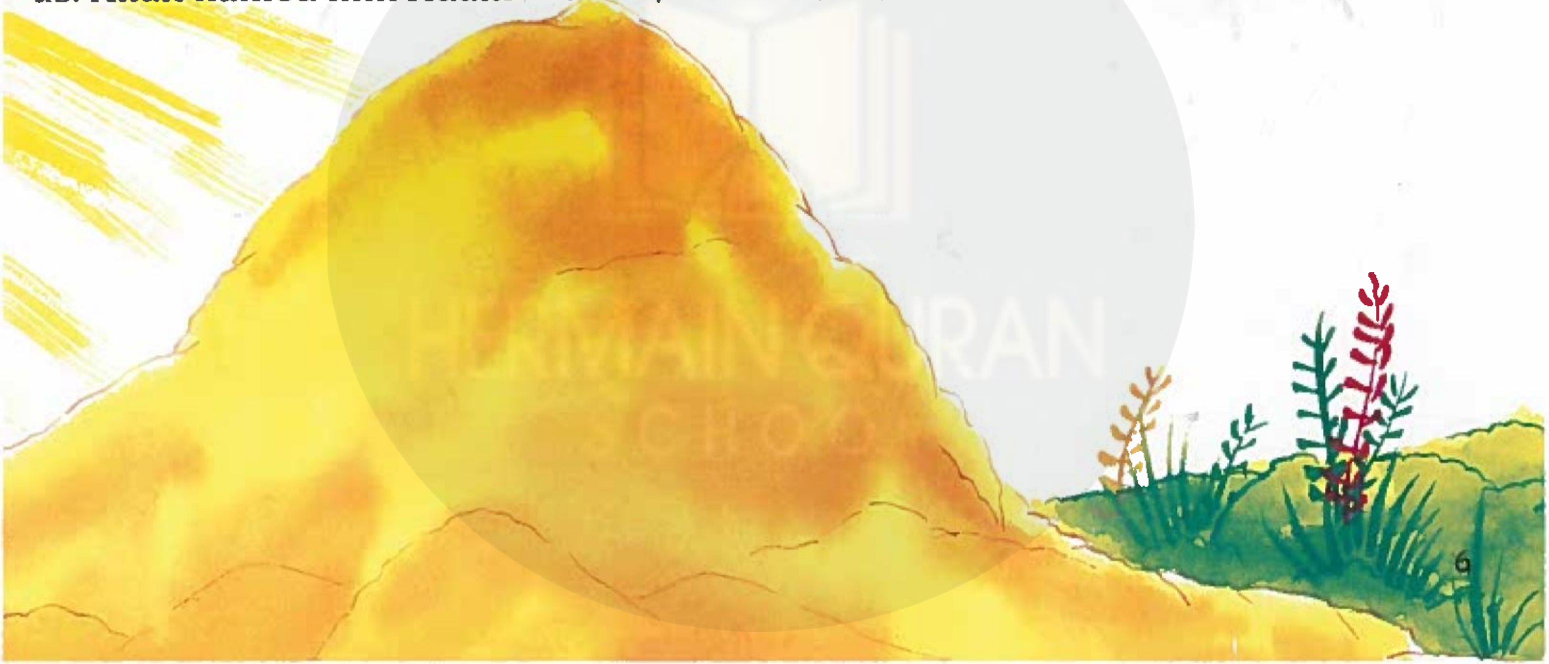

Today, people may all be of different colours, shapes and sizes, speaking different languages and living in different places. But they all have the same ancestor—the first man, Adam ﷺ. Allah made him the first prophet to guide people.

اب لوگ چاہے جس بھی رنگ، نسل یا زبان کے ہوں، کسی بھی علاقے میں رہتے ہوں۔ اُن سب کے جدِامجد ایک ہی ہیں اور وہ ہیں پہلے آدمی حضرت آدمؑ جن کو اللہ تعالیٰ نے پہلا پیغمبر بنایا تا کہ وہ لوگوں کی رہنمائی کر سکیں۔

Allah bestowed many gifted upon Adam ﷺ. He gave him the gift of sight so that he might marvel at the creation of Allah, and the senses of hearing, smell, taste and touch to help him understand the universe around him.

اللہ نے حضرت آدم کو بہت سی نعمتوں / تحفوں سے نوازا۔
اللہ نے اُنہیں بینائی / نظر دی تا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی حیرت
انگیز چیزوں کو دیکھ سکیں۔اسی طرح اپنے اردگرد کی کائنات کو
سمجھنے کیلئے اُن کو سونگھنے، چکھنے اور سننے کی صلاحیت دی۔

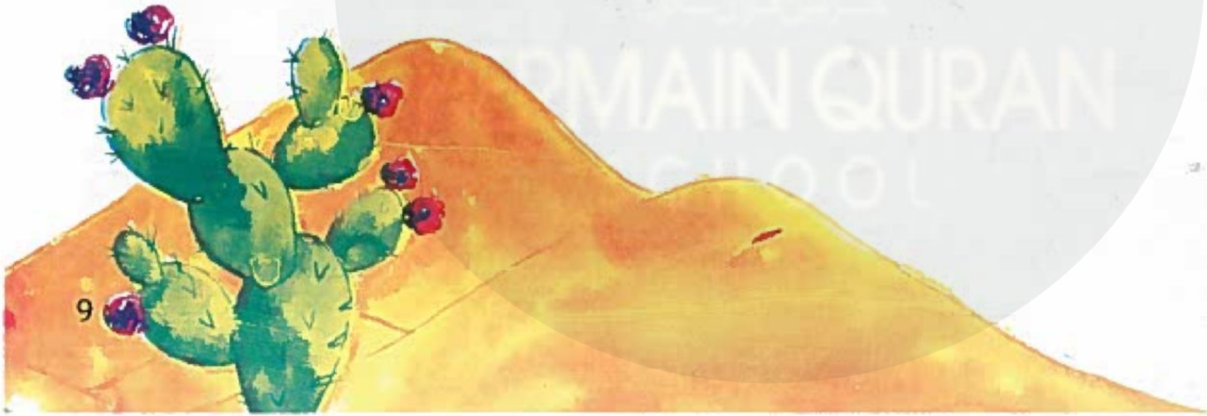

ان تمام نعمتوں کے علاوہ اللہ نے اُنہیں ذہانت دی۔ جس سے وہ اچھے اور بُرے میں فرق کر کے اپنے آپ کو اچھے کاموں کے قابل بنا سکیں۔ اس سب کے ساتھ ساتھ اللہ نے اُنہیں علم اور عقل سے ہی نوازا اور اُن کو فرشتوں سے بھی اوپر کا درجہ دیا۔

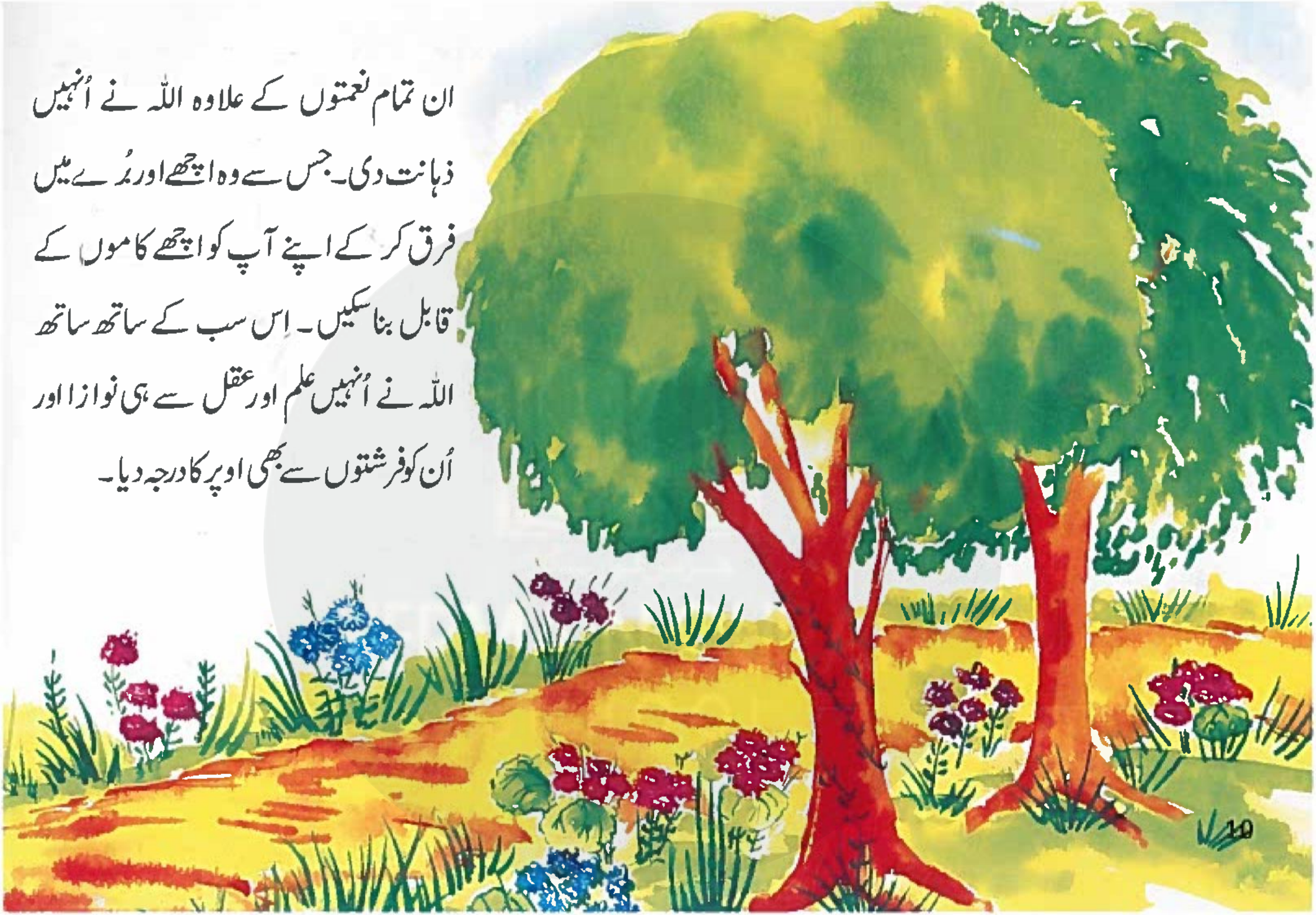

Apart from all these blessings, Allah gave him the intelligence to be able to tell what was right and what was wrong and made him capable of doing good works. With this Allah gave him knowledge and wisdom and put him above the angels.

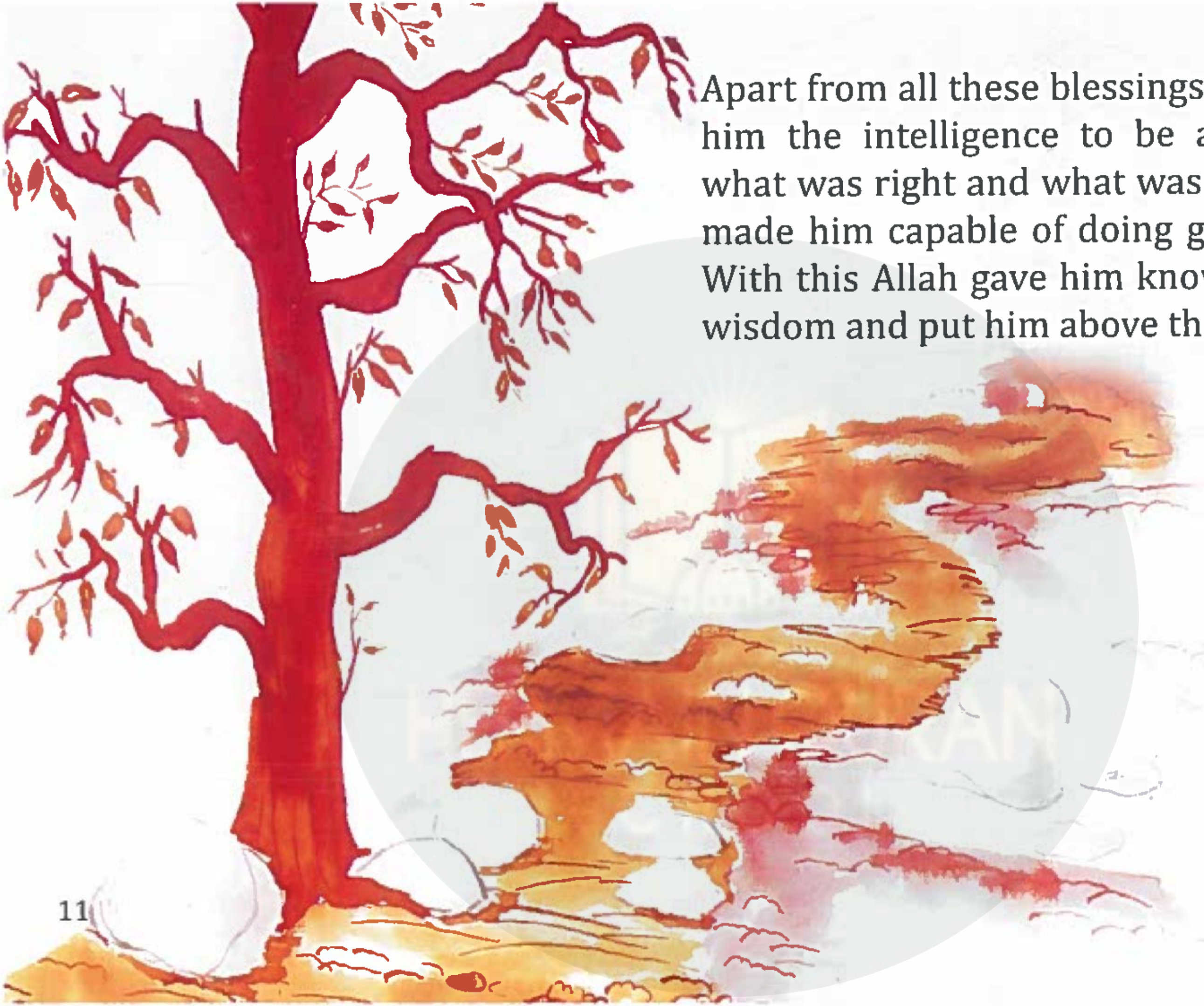

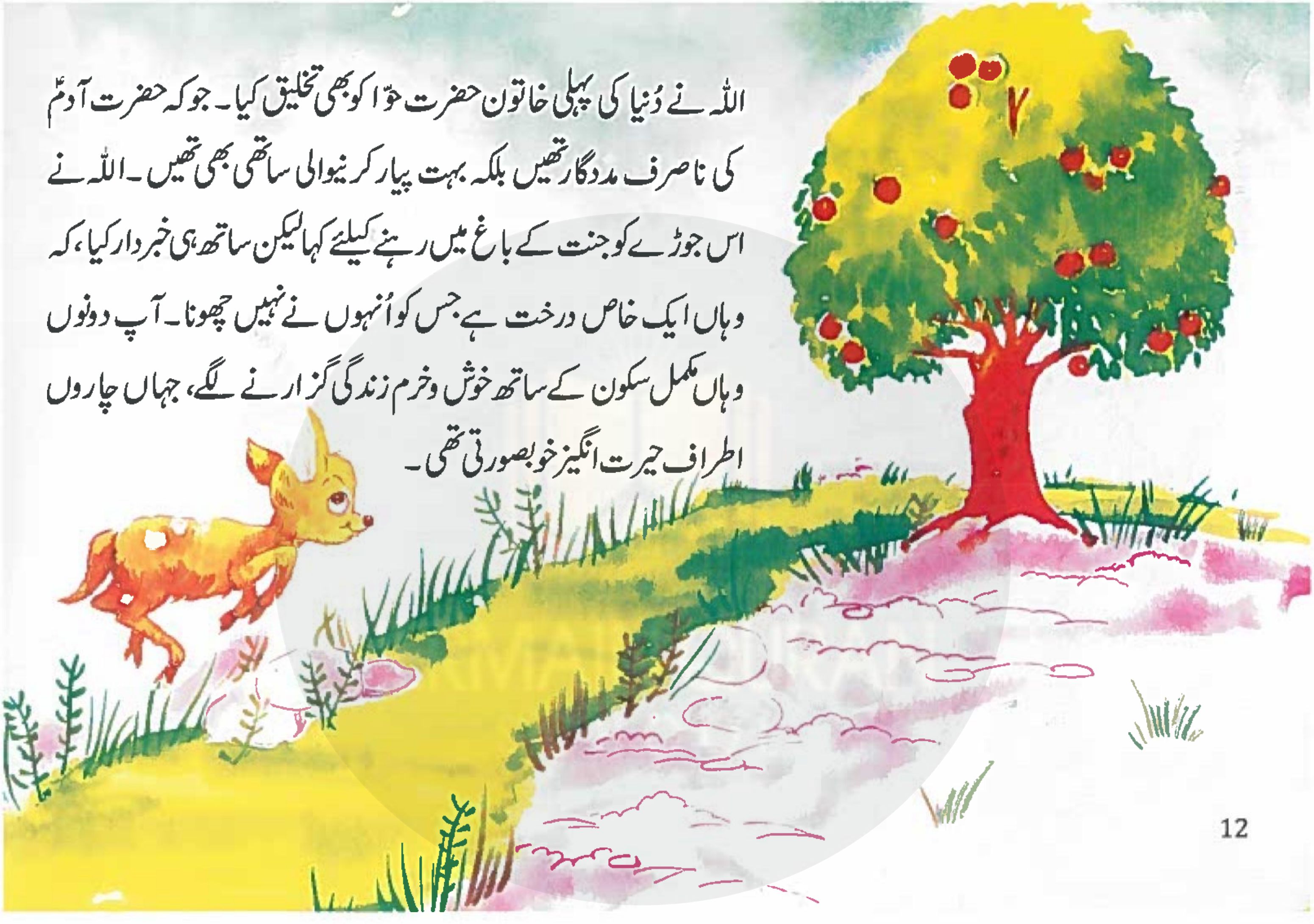

اللہ نے دُنیا کی پہلی خاتون حضرت حوّا کو بھی تخلیق کیا۔ جو کہ حضرت آدمؑ کی نا صرف مددگار تھیں بلکہ بہت پیار کرنیوالی ساتھی بھی تھیں۔ اللہ نے اس جوڑے کو جنت کے باغ میں رہنے کیلئے کہا لیکن ساتھ ہی خبردار کیا، کہ وہاں ایک خاص درخت ہے جس کو اُنہوں نے نہیں چھونا۔ آپ دونوں وہاں مکمل سکون کے ساتھ خوش وخرم زندگی گزارنے لگے، جہاں چاروں اطراف حیرت انگیز خوبصورتی تھی۔

Allah also created the first woman, Hawwa (Eve) as a helper and loving companion of Adam عليه السلام . He told the couple to live in the garden of Paradise, but warned them not to approach a particular tree. Both of them began living there in perfect peace and happiness, with dazzling beauty all around them.

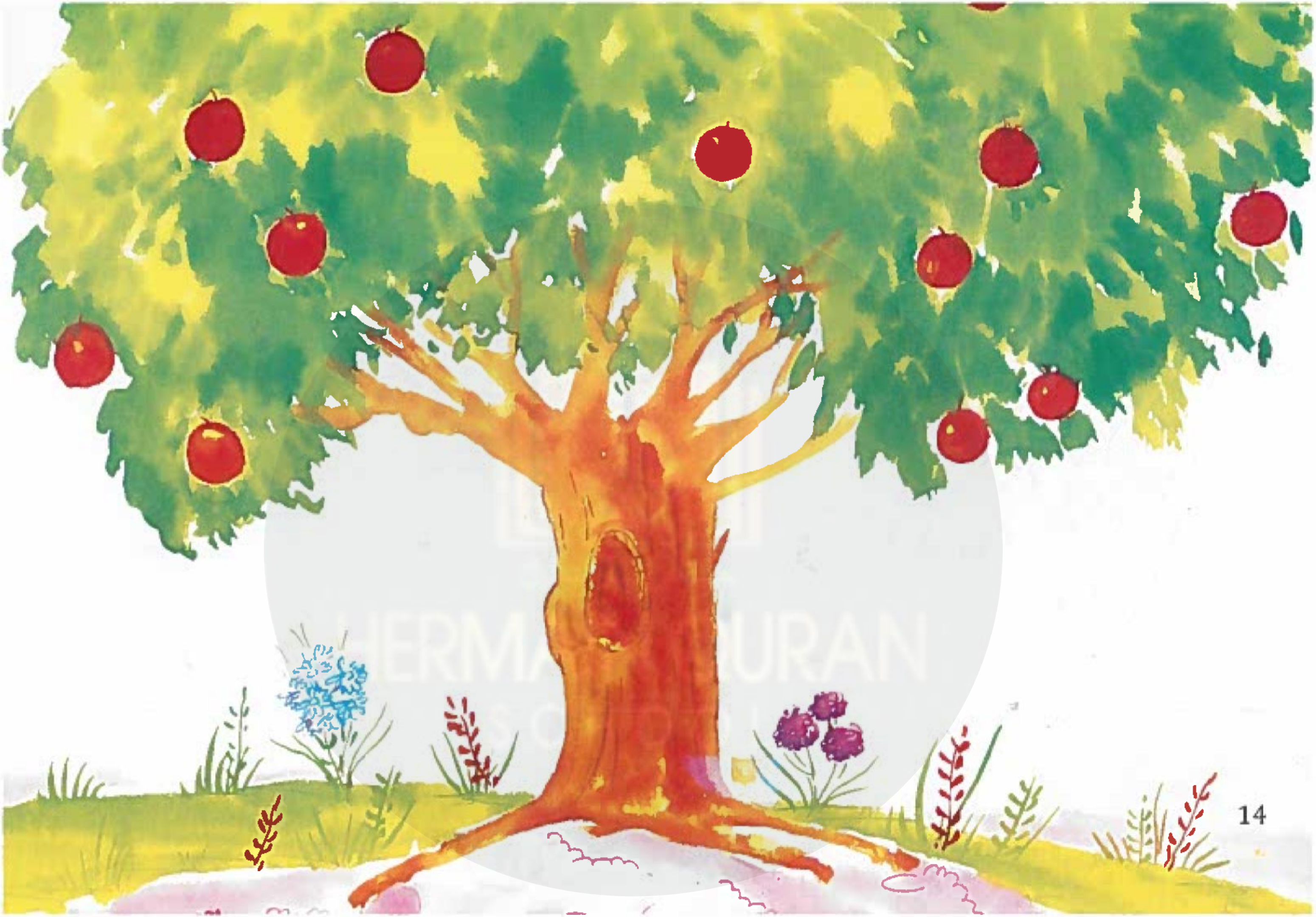

But Satan was jealous of them, seeing the honour they received from Allah. So one day, he came to Adam عليه السلام and his wife and whispered to them, tempting them to approach the forbidden tree. He told them that it was the tree of eternal life, and that if they ate from it, they would never grow old, nor would they ever die.

مگر شیطان اُن سے بہت حسد کرتا تھا، کیونکہ اللہ نے اُنہیں وہ مقام
ارتبہ دیا تھا جو اُسے نہیں ملا لہٰذا ایک دن وہ حضرت آدم اور اُن کی بیوی
کے پاس آیا اور اُن کے کان میں سرگوشی کر کے اُن کو اُکسایا کہ وہ اُس
خاص درخت / شجر ممنوعہ کے قریب ضرور جائیں۔ اُس نے اُنہیں بتایا
کہ یہ درخت نا ختم ہونے والی زندگی کا درخت ہے اگر اُنہوں نے اُس
کا پھل کھالیا تو نہ تو وہ کبھی بوڑھے ہونگے اور نہ ہی کبھی مریں گے۔

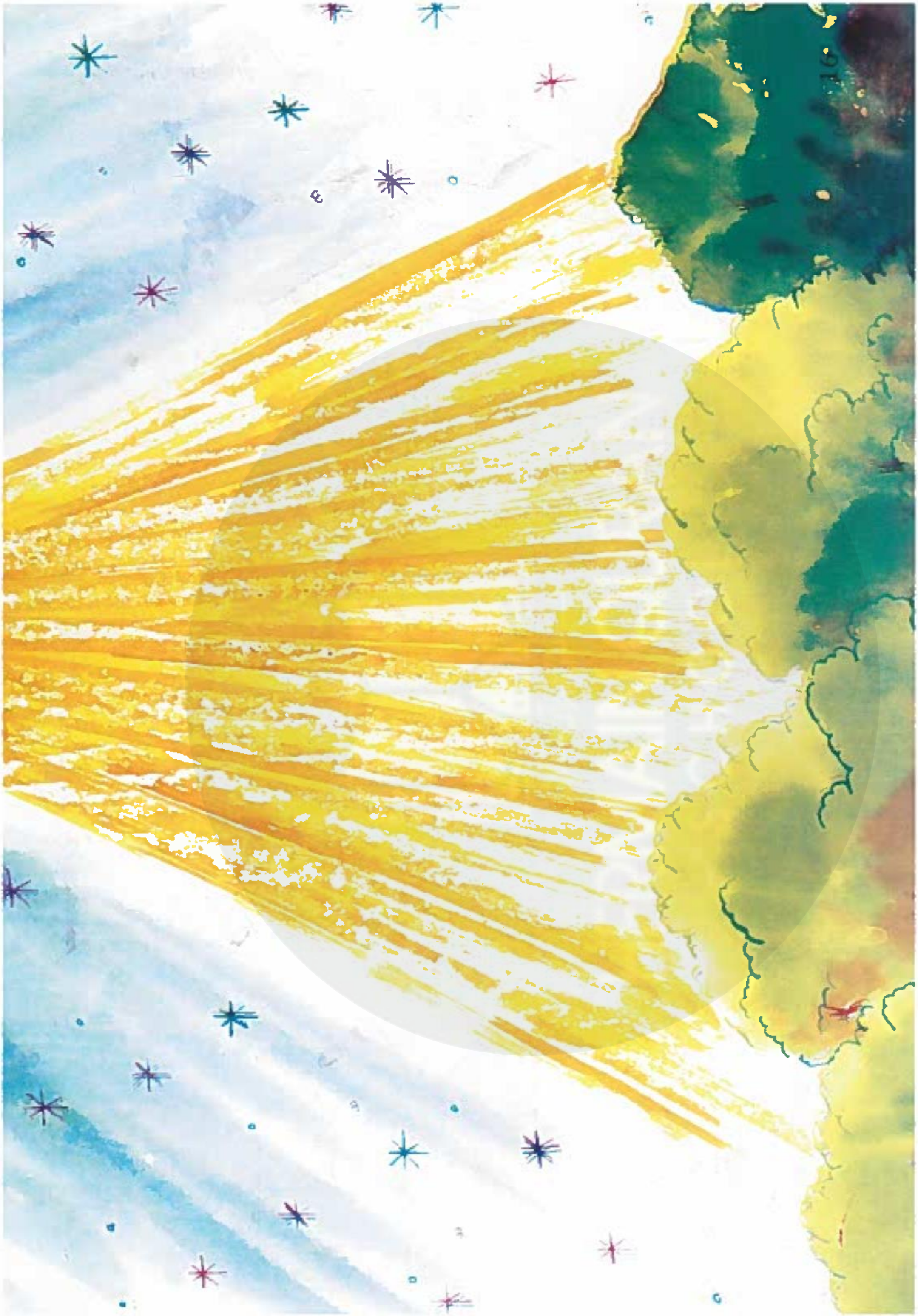

Satan made them believe that he was giving them very friendly advice, so they ate from the tree and became wrongdoers. But no sooner had they done so, than they realized their fault and immediately turned towards Allah to say how sorry they were.

شیطان نے اُنہیں یقین دلایا کہ وہ اُنہیں بڑا دوستانہ مشورہ دے رہا ہے اور پھر انہوں نے اُس درخت کا پھل کھا لیا اور خطا کار / گناہ گار بن گئے مگر جلد ہی اُنہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ اور وہ فوراً اللہ کی طرف پلٹے اور معافی کی درخواست کی۔

Allah forgave them both, but told them that since they had defied His orders, they would have to leave the gardens of Paradise and go down to earth. There Adam ؑ and Hawwa found themselves all alone, for no one else was living on the earth at that time.

اللہ نے اُن دونوں کو معاف تو کر دیا مگر اُن سے کہا کہ تم لوگوں نے حکم کی خلاف ورزی کی ہے لہٰذا تم لوگ جنت کے باغ میں نہیں رہ سکتے اور انہیں نیچے دُنیا میں بھیج دیا۔ وہاں حضرت آدمؑ اور حضرت حوّا نے اپنے آپ کو بالکل اکیلا پایا کیونکہ اُس وقت زمین پر کوئی بھی نہیں رہتا تھا۔

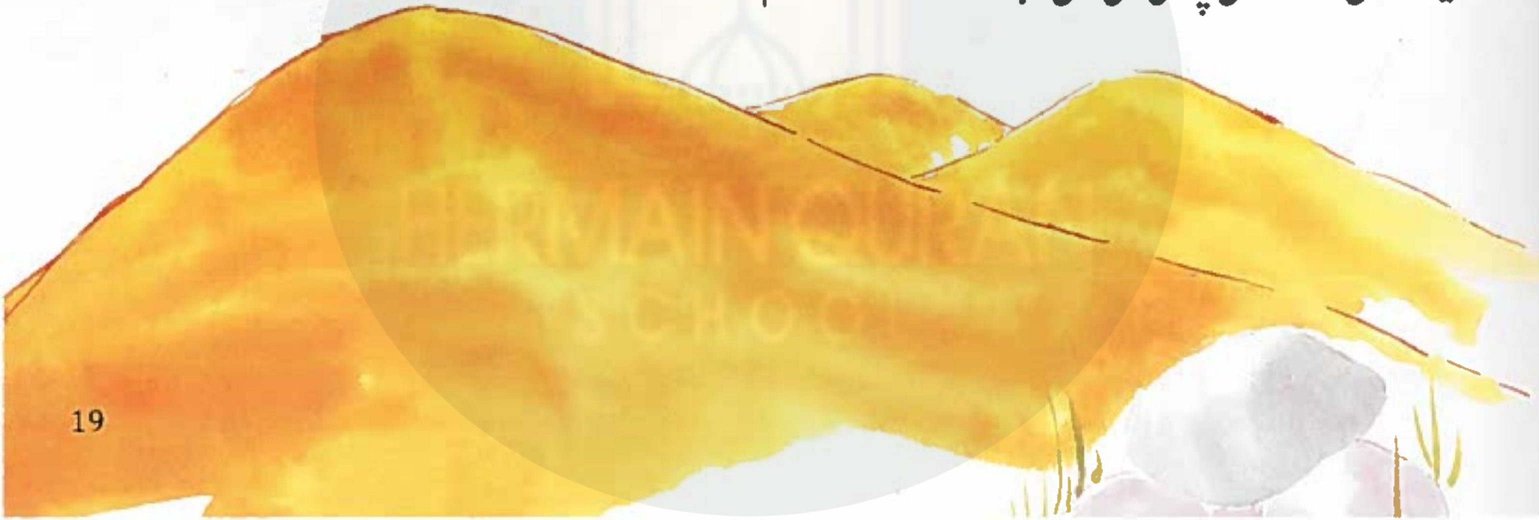

Allah told them that from time to time His messengers and prophets would be coming to the earth to guide people to the true path.

اللہ نے اُنہیں بتایا کہ ہر تھوڑے عرصے بعد اُس کے نبی اور پیغمبر اِس دُنیا میں آئیں گے اور لوگوں کی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کریں گے۔

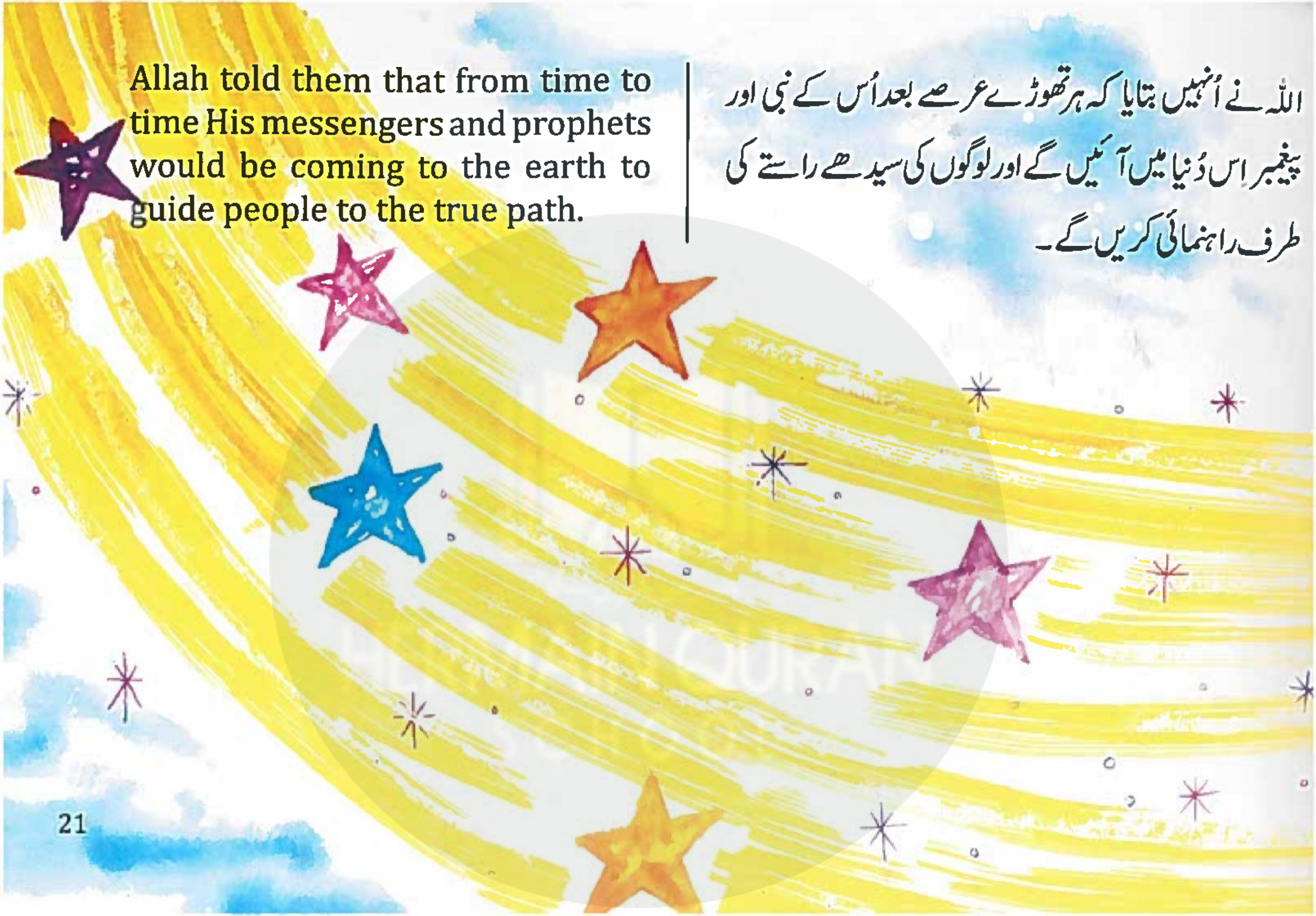

Those who followed His directions and lived a good life would have no fear on the Judgement Day and would be admitted to Paradise. But those who disbelieved and rejected Allah's signs would be taken to task and thrown into the fire of Hell.

اور جولوگ اُن کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کریں گے اور اچھی زندگی گزاریں گے اُن کو قیامت کے دِن کوئی خوف نہیں ہوگا اور وہ جنت میں داخل ہوں گے لیکن وہ لوگ جو اُن پر یقین نہیں کریں گے اور اللہ کی نشانیوں کا انکار کریں گے تو اُن کو سزا دی جائیگی اور جہنم کی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

The story of the Prophet Adam ﷺ teaches us that we have all been created by Allah, and that therefore, we are all equal. We should, then, respect each and every human being and never look down on others, or insult people. After all, we are all the children of one forefather—the Prophet Adam ﷺ.

حضرت آدمؑ کی کہانی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ہم سب کو اللہ نے بنایا ہے اور ہم سب برابر ہیں۔ لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ ہر انسان کی عزت کریں اور اُسے کم تر سمجھتے ہوئے اُس کی توہین نہ کریں۔ کیونکہ ہیں تو ہم سب ایک ہی آباء حضرت آدمؑ کی اولاد۔

Surah al-Imran 20:30-38
Surah al-Maidha 5:27-32
Surah al-Araf 7:11-27
Surah Ta Ha 20:115-23
Surah Sad 38:71-85

HERMAIN QURAN SCHOOL

Questions

What did Allah collect to create human?

What was the name of the first man?

Who was the first Prophet?

Who was the first woman on the earth?

Why are all human beings equal?

HERMAIN QURAN SCHOOL